12530-گنہگار لوگوں کی تعزیت کرنا

سوال

بعض اوقات کسی بھی شخص کی وفات ہوتی ہے یا تو جس نے خودکشی کی ہو، یا پھر زیادہ نشہ کرنے کی بنا پر اس کی وفات ہوجاتی ہے، یا کوئی شر اور زیادتی کی بنا پر حملہ آور ہوتا ہے تو اس کے حملہ سے بچاؤ میں حملہ آور ہلاک ہوجاتا ہے، تو کیا مذکورہ بالا یا کسی اور سبب کی بنا پر ہلاک ہونے والے شخص کی والدہ سے اس کے رشتہ دار تعزیت کر سکتے ہیں، کیونکہ میں اس مسئلہ میں بہت زیادہ متردد ہوں، کیا تعزیت کے لیے جاؤں یا نہ ؟

پسندیدہ جواب

تعزیت کرنے میں کوئی حرج نہیں، بلکہ مستحب ہے، اگرچہ فوت ہونے والا شخص خودکشی یا کوئی فعل کرنے کی بنا پر گنہگار ہے، جیسا کہ بطور قصاص یا حد میں قتل ہونے والے مثلا شادی شدہ زانی کے خاندان سے تعزیت کرنا مستحب ہے، اور اسی طرح نشہ آور اشیاء استعمال کرنے کی بنا پر مرنے والے کے اہل و عیال سے تعزیت کرنے میں بھی کوئی مانع نہیں، اور اس کے لیے اور اس طرح کے دوسرے گنہگار افراد کے لیے دعائے مغفرت اور رحمت کرنے میں کوئی مانع نہیں، اور انہیں غسل بھی دیا جائے گا اور اس کی نماز جنازہ بھی ادا ہوگی، لیکن اس کی نماز جنازہ میں اہمیت کے حامل معین اور خاص مسلمان افراد مثلا حکمران، قاضی اور جج اور امیر یا گورنر وغیرہ شریک نہ ہوں، بلکہ کچھ لوگ اس کی نماز جنازہ ادا کریں، تا کہ اس قسم کے افعال کرنے والے دوسرے افراد کے لیے درس عبرت بن سکے.

لیکن وہ شخص جو کسی دوسرے کی زیادتی اور ظلم کی بنا پر فوت ہوجائے تو یہ مظلوم ہے، اگر وہ شخص مسلمان ہے تو اس کی نماز جنازہ بھی ادا کی جائے گی اور اس کے لیے دعا بھی کی جائے گی.

اور اسی طرح جو بطور قصاص قتل ہو- جیسا کہ اوپر کی سطور میں بیان بھی ہوا ہے تو اگر یہ مسلمان ہے اور اس سے ایسا کوئی فعل سرزد نہیں ہوا جو اسے مرتد قرار دیتا تو اس کی بھی نماز جنازہ ادا کی جائے گی اور اس کے اہل و عیال کے ساتھ تعزیت بھی.

اللہ تعالی ہی توفیق بخشنے والا ہے.